السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ زمانے میں اکثر لوگ السلام علیکم کہنے کی بجائے "کی حال اے" یا اس جیسے دوسرے جملے جو کئی زبانوں میں رائج ہیں۔ استعمال کرتے ہیں؟ شرعاً ایسا کرنا درست ہے؟ (محمد عباس پسرور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات عالیہ میں ملاقات کے وقت سلام کہنا ہے اس کی جگہ پر کوئی کلمہ نہیں کہنا چاہیے۔ ہاں سلام کے بعد حالات وغیرہ دریافت کرنا ناجائز نہیں بلکہ روا اور مشروع ہے۔ نیز سلام کہنا مسلمان کا حق ہے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : (حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ) قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ : قَالَ (إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ" (بلوغ المرام کتاب الجامع (1466/2)

"مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں جب تو اس سے ملاقات کرے تو اس پر سلام کہہ جب وہ تجھ کو دعوت دے تو قبول کر۔ جب خیر خواہی چاہے تو اس کی خیر خواہی کر۔ جب چھینک مارے اور اللہ کی حمد بیان کرے تو اس کا جواب دے جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کر اور جب مر جائے تو اس کے پیچھے جا یعنی جنازہ پڑھ۔"

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا معمول یہ تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے پاس سے گزرتے تو سلام کہتے۔ اسی ضمن میں بیش بہا آیات واحادیث موجود ہیں۔

لہٰذا ملاقات کے وقت "السلام علیکم" کہنا چاہیے اس کی جگہ (Goodmorning) "کی حال اے" وغیرہ کہنا درست نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 2۔ کتاب الادب۔ صفحہ نمبر 523

محدث فتویٰ